



سوال

(111) مشور ہے کہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ پیدا ہو یا.. الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ضلع سیالکوٹ میں ایک یورن کانسواں ہے جس کے متعلق مشور ہے کہ جس عورت کے ہاں اولاد نہ پیدا ہو یا ہو کر مر جاتی ہو وہ اگر وہاں جا کر نہائے تو اس کے ہاں اولاد پیدا ہونے لگتی ہے یا مرنے سے بچ جاتی ہے اور اٹھراکی بیماری جاتی رہتی ہے میں نے بعض لچھے لچھے لوگوں کو اس عقیدہ میں مبتلا پایا ہے کیا یہ سچ ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ عقیدہ شرک میں داخل ہے کیونکہ اولاد تو اللہ پیدا کرتا ہے (یہب لمن یشاء الذکور) کسی دلیوی دہوتا پیر، پٹنمبر، درخت یا کنوئیں کے پانی میں یہ طاقت کہاں کہ وہ کسی کو اولاد دے یا بیماری سے شفا بخشنے کوئی مسلمان یہ عقیدہ رکھ سکتا اور اگر رکھے تو مسلمان نہیں رہ سکتا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 281

محدث فتویٰ